مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

# صدائے حوزہ

قدماتی اشاعت | ۲۱ جمادی الثانی ۱۴۴۲ھ/۴ فروری ۲۰۲۱ء | شمارہ ۱۳

پاپ فرانسس کا آیت اللہ سیستانی سے ملاقات۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۲)

انقلاب کا سالگرہ، مزارِ امام پر رہبر کی حاضری (ملاحظہ ہو صفحہ ۳)

فرانس: مسلمانوں کی تدفین میں مشکلات (ملاحظہ ہو صفحہ ۵)

شاعر اہلبیتؑ ڈاکٹر ریحان اعظمی کا انتقال (ملاحظہ ہو صفحہ ۶)

# خبر غم، آیت اللہ الحاج شیخ عبداللہ نظری خادم الشریعہ انتقال کر گئے

## انہیں چند روز قبل بیماری کے سبب تہران کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، آپ امام خمینی اور رہبر انقلاب کے مخلص ساتھی تھے

مازندران ایران سے، آیت اللہ الحاج شیخ عبد اللہ نظری خادم الشریعہ، امام خمینیؒ اور رہبر معظم انقلاب کے مخلص ساتھی تھے، کا آج دوپہر سے قبل تہران کے ایک مقامی ہسپتال میں انتقال ہوگیا ہے۔ اس متقی عالم دین کو پچھلے اتوار بیماری کے سبب تہران کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، تاہم آج 88 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آیت اللہ نظری خادم الشریعہ امام خمینی و رہبر معظم آیت اللہ خامنہ ای کے دیرینہ دوست اور تحریک انقلاب کے مخلص مجاہدین میں سے ایک تھے جنہوں نے دین، انقلاب، اسلامی نظام کی سربلندی اور عوام کی خدمت میں اپنی بابرکت زندگی کو صرف کر دیا۔ یہ انقلابی عالم دین، آیت اللہ العظمی بروجردی اور امام خمینی کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے، آپ نے آٹھ سال تک ان عظیم انسانوں کے فقہ اور اصول کے حلقہ درس سے کسب فیض کیا۔ آیت اللہ نظری خادم الشریعہ، جو امام خمینی کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے، 1341-42 میں تحریک انقلاب کے آغاز سے ہی، مازندران کے شیعہ علما کرام کی تحریک کے رہنماں اور بانیوں میں سے تھے۔ آیت اللہ نظری خادم الشریعہ، 1347/48 شمسی میں ساری شہر کے علمائے کرام اور مومنین کی دعوت پر ساری شہر چلے گئے تاہم وہاں تبلیغی اور علمی سرگرمیاں سرانجام دے رہے تھے۔ آپ نے تحریک انقلاب کے اس ناسازگار حالات میں، قبیلہ سوادکوہ کے غیور عوام کا محبت بھرا پیغام پیرس میں تحریک انقلاب کے بانی امام خمینی تک پہنچایا اور امام خمینی نے ایک خط کے ذریعے ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ رہبر معظم انقلاب نے ان کی وفات پر تعزیتی پیغام میں فرمایا: بزرگ عالم دین مرحوم آیت اللہ الحاج شیخ عبداللہ نظری رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت پر مرحوم کے خاندان، ان کے عقیدتمندوں اور صوبہ مازندران کے لوگوں کی خدمت میں تعزیت عرض کرتا ہوں۔ وہ مرحوم امام خمینیؒ کے قدیم شاگرد تھے۔ ان کی جہادی زندگی کا طاغوت کے کٹھن دور سے ہوتا ہے اور وہ جامع مسجد ساری میں حق طلب اور اسلامی حقائق سے تشنہ جوانوں کا محور تھے۔

وہ انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کے بعد ہمیشہ انقلاب اسلامی کی ترویج کرنے والے اور انقلابی تحریکوں کے پشت پناہ تھے۔

# پاپ فرانسیس اس سال عراق میں آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی سے ملاقات کریں گے

آیۃ اللہ سیستانی صاحب

دنیائے کیتھولک کے سربراہ پاپ فرانسیس اس سال مارچ میں اپنے عراق کے دورے کے دوران آیت اللہ سید علی سیستانی سے ملاقات کریں گے۔ ویٹیکن حکام کے مطابق دنیائے کیتھولک کے سربراہ پاپ فرانسیس اس سال مارچ میں اپنے عراق کے دورے کے دوران آیت اللہ سید علی سیستانی سے ملاقات کریں گے۔ پاپ فرانسیس اور آیت اللہ سیستانی کے درمیان اس خصوصی ملاقات میں دہشت گردی اور ان افراد کے متعلق گفتگو ہوگی جو لوگوں سے زندہ رہنے کا حق چھین لیتے ہیں۔ عراقی وزارت خارجہ کے مطابق دنیائے کیتھولک کے سربراہ اس سال مارچ سے مارچ تک عراق کا دورہ کریں گے۔ ویٹیکن نیوز سائٹ کی رپورٹ کے مطابق پاپ فرانسیس دہشت گردوں کے ظلم وستم سے ستائے ہوئے اور بیگھر مسیحی اقلیتی برادری اور ایزدیوں سے ہمدردی کا اظہار کرنے کے لیے عراق جا رہے ہیں۔ اس رپورٹ میں مزید آیا ہے کہ پاپ فرانسیس عراق کے دورے کے دوران شہر موصل، نینوا اور اربیل میں بھی مسیحیوں اور ایزدیوں کے پناہ گزین کیمپوں میں جائیں گے۔

البتہ پاپ فرانسیس نے کچھ دن پہلے کہا تھا کہ کرونا وائرس کی وجہ سے معلوم نہیں ہے کہ میں مارچ میں عراق کے دورے پر جا سکوں گا بھی یا نہیں۔ گذشتہ سال بھی انہیں اس مشکل کی وجہ سے بہت سارے سفر ترک کرنا پڑے تھے۔

# حرم امام رضا کا بائیکاٹ امریکہ کا ایک بیہمانہ جرم ہے، شیخ عیسی قاسم

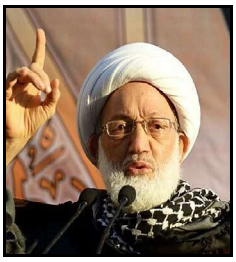

بحرین میں اسلامی تحریک کے سربراہ آیت اللہ شیخ عیسی قاسم نے ایک بیان میں کہا کہ سابق امریکی صدر ٹرمپ کی حماقت، بدمزاجی، ذلت اور جہالت نے انہیں اس مقام پر پہنچایا کہ ظلم، گستاخی، جہالت، غلط تدبیر یہاں تک کہ حق، عدالت، امن وامان اور دوستوں کے مابین صلح وآشتی، زمین پر الہی نشانیوں اور انسانیت کے اتحاد کو ختم کرنے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پلید انسان کے ظلم کی انتہا یہ ہے کہ اپنی حکومت جبر و استبداد کے آخری دن، آفتاب امامت اور آئمہ حق وعدالت کے آٹھویں امام، حضرت امام رضاؑ کے حرم مطہر پر پابندی عائد کردی۔ یہ ایک ایسا حرم ہے جو صرف انسانی فکری ومعنوی ترقی، کلمہ توحید کی سربلندی اور عالم بشریت کے مابین بے مثال اتحاد و وحدت کے قیام کیلئے قائم ہے۔

# انقلاب اسلامی، دشمن کی آنکھوں میں کانٹے کی مانند ہے، شاہ چراغی

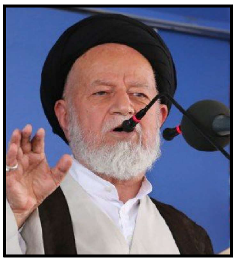

ایران کے شہر سمنان کے موقتی امام جمعہ آیت اللہ سید محمد شاہ چراغی نے اپنے خطبہ جمعہ میں عالم اسلام کو "عشرہ فجر اور انقلاب اسلامی کی 42 ویں سالگرہ" کی مناسبت سے تبریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ دشمن اس کوشش میں لگا ہوا تھا کہ ایرانی قوم، انقلاب اسلامی کی 42ویں سالگرہ نہ دیکھے، لیکن انقلاب اسلامی دشمن کی آنکھوں میں کانٹے کی مانند، امام عصر کے ظہور تک قائم رہے گا اور سردار سلیمانی کی شہادت استکبار جہاں کی بدنامی اور بددیانتی کی ایک زندہ مثال تھی اور سردار سلیمانی کے خون نے اسلامی جمہوریہ ایران کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کردیا۔ اور جو بھی اپنے دل میں ہدایت، کرامت اور بصیرت پیدا کرتا ہے وہ سعادت مند ہوجاتا ہے اور تقوی کے اعلی درجے تک پہنچنے کا واحد راستہ عمل صالح سے اپنے آپ کو مزین کرنا ہے۔

# اسلامی انقلاب کی سالگرہ پر رہبر انقلاب اسلامی کی امام خمینی کے مزار پر فاتحہ خوانی

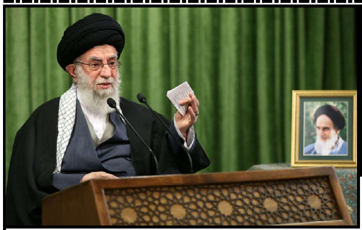

جمہوری اسلامی ایران کے اسلامی انقلاب کی 42 سالگرہ عشرہ فجر کے موقع پر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے آج صبح بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی کے مزار پر پہنچے اور نماز و تلاوت قرآن مجید کے ساتھ بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی اسکے بعد شہید بہشتی، شہید رجائی، شہید باہنر، اور دیگر شہدائے تیر کے قبور پر تشریف لے گئے اور فاتحہ خوانی کی اور شہدا کے درجات کی بلندی کے لئے فرمائی۔ اور شہدائے انقلاب اسلامی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

## حضرت فاطمہ زہراؑ کے یوم ولادت کی مناسبت سے رہبر انقلاب کا بعض شعرا و مداحان سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب

آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے حضرت فاطمہ زہراؑ کے یوم ولادت، یوم خواتین و یوم مادر اور اسی طرح امام خمینیؒ کے یوم پیدائش نیز جشن انقلاب کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسلامی افکار و نظریات میں انسان کی فکری و روحانی پرورش کا سب سے بنیادی ستون، گھرانے کو قرار دیتے ہوئے کہا: اسی مرکز میں تمام میدانوں میں عورت کی حقیقی پیشرفت کا راستہ فراہم ہوتا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے جناب سیدہؑ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں، رسول خداؐ کی بیٹی اور ان کی غم گسار، حضرت علیؑ کی زوجہ و کفو اور چار درخشاں ستاروں کی والدہ نیز پیغمبر عظیم الشان کی نسل کے سلسلے کے نقطہ آغاز کی حیثیت سے ان کے نمایاں کردار کی طرف اشارہ کیا اور کہا: حضرت صدیقہ طاہرہ کو اپنی حیات میں مختلف نشیب و فراز، بے نظیر امتحانوں اور متعدد مصائب کا سامنا کرنا پڑا لیکن وہ زندگی کے تمام میدانوں میں ہمیشہ اوج اور بلند ترین مقام و منزلت پر فائز ہیں۔

## مسلم ممالک کے درمیان نا اتفاقی کی وجہ اسلامی تعلیمات سے دوری ہے

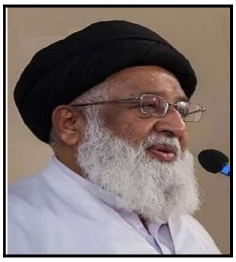

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ مسلمانوں ممالک کے درمیان نا اتفاقی، ایک دوسرے کے دکھ درد اور مسائل سے الگ تھلگ رہنے کی وجہ اسلامی تعلیمات سے دوری ہے۔ ۵۷ اسلامی ممالک میں بہت سی مشترکہ اقدار اور بے پناہ دولت کے باوجود دنیا بھر میں مسلمان ہی ظلم و ستم کا شکار ہیں۔ کشمیریوں کا حق خودارادی ختم کیا گیا، ہزاروں کو شہید کیا گیا لیکن مسلم حکمران اسے پاکستان کا مسئلہ قرار دے کر پہلوتہی کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ۵۷ رکن ممالک میں سے سات بھی ہماری حمایت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ حالانکہ پاکستان ایٹمی طاقت اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہے لیکن داخلی استحکام نہ ہونے اور دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے کی وجہ سے عالمی برادری میں اپنا مقام نہیں بنا سکا۔ ہمارے سیاستدان ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے دست و گریباں ہیں۔ خود انحصاری کی بجائے گداگری ہرگز موجب عزت نہیں ہوتی چاہے یہ غیر مسلموں سے ہو یا اپنوں سے۔ ملکی سطح پر دینے والے اپنے ہوں یا غیر، انہیں اپنے قومی مفادات عزیز ہوتے ہیں۔

## رہبر انقلاب کے بین الاقوامی امور حج و زیارت کے نائب سربراہ کا انتقال

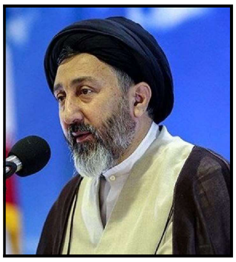

مقام معظم رہبری کے بین الاقوامی امور برائے حج و زیارت کے نائب سربراہ حجۃ الاسلام و المسلمین سید جواد مظلومی انتقال کر گئے۔ مرحوم حجۃ الاسلام مظلومی ۱۳۴۳ شمسی میں زنجان میں پیدا ہوئے، ۱۳۶۱ شمسی میں علوم محمد و آل محمدؐ کے حصول کیلئے حوزہ علمیہ قم میں داخلہ لیا، وہ ۱۳۷۱ شمسی سے فقہ اور اصول کے درس خارج میں مشغول تھے اور اسی دوران قم یونیورسٹی سے شعبہ فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی سند بھی حاصل کی۔ حجت الاسلام و المسلمین سید جواد مظلومی، قرآنی سرگرمیوں کے ان سرگرم کارکنوں میں سے ایک تھے جنہوں نے رضا آسیابانی کے ہمراہ مسلسل کوششیں کر کے ''نور الجنان'' اور ''جامع الاحادیث'' جیسے مشہور قرآنی و حدیثی سافٹ ویئر کو بنایا تاہم انہیں ۱۳۸۰ میں ''مرکز برائے قرآنی سرگرمیوں کے فروغ و ترقی'' اور ''وزارت برائے ثقافتی امور'' کے توسط سے خادم القرآن منتخب قرار دیا گیا تھا۔ وہ ۱۳۸۸ سے دفتر رہبر معظم انقلاب کے ثقافتی امور کے انچارج تھے اور ۱۳۹۸ سے رہبر انقلاب کے بین الاقوامی امور برائے حج و زیارت کے نائب سربراہ منتخب ہوئے تھے۔ خداوند ان کی روح کو بلندی عنایت فرمائے۔

## نماز تہجد کے بغیر، ہم علم کے اعلی درجے تک نہیں پہنچ پائیں گے، آیت اللہ نوری ہمدانی

حضرت آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی نے قم میں منعقدہ "حوزہ علمیہ کے اساتذہ کرام اور درس خارج کے خصوصی مراکز" کے 22 واں اجلاس کے موقع پر، ایک ویڈیو پیغام میں فرمایا کہ دین اسلام میں ایسے لوگوں کی تربیت کرنے کی ضرورت ہے جو دنیا کو دین اور اسلام کی عظمت بہتر انداز میں بیان کر سکتے ہوں، اس لئے کہ اسلام کی عظمت، عزت اور حقانیت کو دلیل اور برہان کی بنیاد پر واضح کیا جانا چاہیے، اسی وجہ سے، حوزہ ہائے علمیہ کے آغاز سے ہی فقیہ کی تربیت پر زیادہ توجہ دی گئی ہے، کیونکہ ان امور کو حوزہ ہی انجام دے سکتا ہے۔ اس مرجع تقلید جہان تشیع نے مزید فرمایا کہ امام معصومؑ نے فرمایا کہ فقہا وہ ہیں جن کے لئے آسمانوں میں استغفار کیا جاتا ہے اور ان کی تمجید و تعریف کی جاتی ہے۔ کیونکہ فقہا کرام ایک اعلی علمی سطح پر فائز ہیں اور ان کی ذمہ داری دلیل و برہان کے ذریعے دین اور اسلام کی وضاحت کرنا ہے۔ انہوں نے مزید بیان کیا کہ بزرگ فقہائے کرام کو ایسے طلبا کی تربیت پر توجہ دینی چاہیے جو معاشرے کو دینی اصولوں کی بنیادوں سے آگاہ کر سکیں، کیوں کہ امام علیؑ فرماتے ہیں: علم ایک ایسا نور ہے جسے خدا نے ایسے لوگوں کے دلوں میں رکھا ہے۔ انہوں نے طلبہ کی زندگی میں نماز تہجد کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا کہ دینی اصولوں کے مطابق، جب تک کوئی نماز تہجد اور شب زندہ داری پر توجہ نہیں دیتا، وہ علمی اور انسانی اعلی درجات تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہ خیال رہے کہ بہت سے مشکل کام، نماز شب پر توجہ اور عمل کرنے سے حل ہو جاتے ہیں۔

# مقدس مقامات کا تحفظ اور فرقہ وارانہ نفرت کے خاتمہ کے لیے اقوام متحدہ کی قرارداد منظور

## اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان برداشت کو فروغ دیکر فرقہ وارانہ نفرت کے خاتمے پر زور دیا

اقوام متحدہ جنرل اسمبلی نے فرقہ وارانہ نفرت کے خاتمہ اور مقدس مقامات کے تحفظ کیلئے قرارداد منظور کی ہے۔ دنیا میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا، رواداری کو فروغ دینا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان برداشت کو فروغ دے کر فرقہ وارانہ نفرت کے خاتمے اور مقدس مقامات کے تحفظ کی ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کی ہے۔ جمعرات کو مقامات مقدسہ کے تحفظ کے لیے امن و برداشت کے کلچر کا فروغ کے عنوان سے قرارداد سعودی عرب نے جنرل اسمبلی میں پیش کی تھی۔ اس قرارداد پر اس کے ساتھ مراکش، مصر، عراق، کویت، بحرین، عمان، متحدہ عرب امارات یمن، سوڈان اور پاکستان بھی شامل تھے۔ یہ قرارداد اقوام متحدہ کی ان بنیادوں کے مطابق ہے جن میں عالمی انسانی حقوق، خاص طور پر مذہب اور ہر قسم کی نسلی و مذہبی منافرت کے خاتمے کا کہا گیا ہے۔ قرارداد میں رکن ملکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ نفرت انگیز تقاریر، تشدد پر ابھارنے، مذہب و عقیدے کی بنیاد پر مخصوص شکل پیش کرنے اور عدم برداشت و مقامات مقدسہ کو نقصان پہنچانے کو روکنے کے لیے اقدامات کریں۔ عرب نیوز کے مطابق یہ قرارداد ایک ایسے وقت منظور کی گئی ہے جب مذہبی مقامات و عبادت گاہوں سمیت کلچرل سائٹس کو دہشت گرد حملوں سے نشانہ بنانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے

# آج اگر پیغمبر اسلام ہوتے تو، امریکہ کا مقابلہ کرتے، لبنانی سنی عالم

انقلاب اسلامی ایران کی سالگرہ اور ”عشرہ فجر“ کی مناسبت سے، ”عالمی ادارہ محبان اہل بیتؑ“ نے مزاحمتی علما کونسل کے سکریٹری جنرل اور ممتاز سنی عالم دین امام جمعہ شہر صیدا لبنان شیخ ماہر حمود سے ایک انٹرویو لیتے ہوئے عالمی سطح پر اقوام عالم کی صورتحال پر ان کے خیالات جاننے کی کوشش کی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: اگر آج پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور اہل بیت ہمارے درمیان ہوتے، تو وہ بلاشبہ مسلمانوں سے مزاحمت و مقاومت کے ساتھ اسلامی مقدسات کے دفاع کا مطالبہ فرماتے۔ اگر یہ ہستیاں ہوتیں تو ، اس نکتے کی طرف توجہ مبذول کراتیں کہ جب تک بنی اسرائیل اپنے افکار پر اصرار کرتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے ہیں ، جیسا کہ قرآن مجید میں بیان ہوا ہے

”مغضوب علیهم“ ہوں گے اور جیسا کہ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ ”فذا جا وعد الآخر جئنا بكم لفيفا“ زمین پر بنی اسرائیل کی موجودگی عارضی ہے۔ انہوں نے مزید کہا: صدی کی ڈیل کا مقابلہ کرنا صرف صہیونیوں کے خلاف مزاحمت کے ذریعے سے ہی ممکن ہے ، جس طرح عراق میں مزاحمت، امریکی قابضین کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کرنے میں کامیاب ہوئی، اسی طرح صہیونی حکومت کے خلاف بھی مسلمانوں کو اس راستے پر چلنا ہوگا۔ مسلمان پہلے ہی فرانسیسیوں ، برطانویوں اور اٹلی کے خلاف شاندار جنگ لڑ چکے ہیں۔ شہید عمر مختار نے بیس سال تک لیبیا میں مزاحمت کی لیکن جنایت کاروں کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا۔ مصر، عراق، شام اور لبنان میں بہت سی ایسی مثالیں موجود ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ مزاحمت و مقاومت کا ہمیشہ اچھا نتیجہ رہا ہے۔

# بغداد دھماکوں سے رنجیدہ ہوں

عالمی کیتھولک عیسائی رہنما پاپ فرانسس کے وزیر خارجہ نے عراقی صدر کو بغداد دھماکوں پر تعزیتی پیغام ارسال کیا جس میں کہا: کہ پاپ فرانسس، الطیران اسکوائر بغداد میں آج ہونے والے دھماکوں کی خبر سن کر بہت رنجیدہ ہوئے اور وہ اس گھناؤنے اور ناپسندیدہ عمل کی مخالفت کرتے ہیں اور اس واقعہ میں جاں بحق ہونے والے افراد اور ان کے اہل خانہ اور زخمیوں اور ریلیف فراہم کرنے والوں کے لئے دعا گو ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ سب افراد باہمی بھائی چارہ، یکجہتی اور امن و امان کے ساتھ رہیں اور تشدد سے دور رہیں۔ پاپ فرانسس پوری عراقی قوم پر رحمت الٰہی کے نزول کے لئے دعا گو ہیں۔

# دہشت گردوں کی ناکام کوششیں ہماری افواج کے ارادوں میں رکاوٹ نہیں بن سکتی

حشد الشعبی عراق کے سربراہ فالح الفیاض نے بغداد میں کیے جانے والے دہشت گردانہ بم دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ان ناکام کوششوں سے ہماری افواج کے ارادوں کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر ہمارے شہروں اور رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا اور اس بار عوامی بازار میں دھماکہ کیا گیا جہاں تاجر، غریب اور مزدور طبقہ موجود تھا جس کی وجہ سے درجنوں افراد شہید اور زخمی ہوئے۔ حشد الشعبی کے سربراہ نے کہا کہ دہشت گردی کی ناکام کوششوں سے سیکورٹی فورسز کے ارادوں، صلاحیتوں اور داعش کو صفحہ ہستی سے مٹانے والی عوامی تحریک حشد الشعبی کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ الفیاض نے بیان کیا کہ ہم عوام کی مدد کرنے، دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنانے میں سیکیورٹی فورسز، حشد الشعبی اور انٹیلی جنس تنظیم کی طاقت اور اقتدار پر یقین رکھتے ہیں۔

# مسلم اور عیسائی رہنماں نے بین المذاہب تعلقات پر زور دیا

سنگاپور میں عیسائی اور مسلمان مذہبی رہنماں نے ملاقات کی۔ جس میں دونوں جماعتوں کے مابین باہمی مفاہمت کے طور پر ایک دوسرے کے مذہبی اعتقادات پر اعتماد کا اظہار کیا گیا اور مسلمانوں کی دو مسجدوں میں حالیہ ہونے والے ایک نوعمر پروٹسٹ مسیحی کے حملوں کی منصوبہ بندی کی شدید مذمت کی گئی۔ مسلم اور عیسائی رہنماں کے درمیان یہ ملاقات ووڈ لینڈز کی مسجد یوسف اسحاق میں ہوئی۔ یہ مسجد ان دو مسجدوں میں سے ایک تھی جسے سنگاپور کے ایک ۱۶ سالہ لڑکے نے نیوزی لینڈ کے کرائسٹ چرچ میں سنہ ۲۰۱۹ کے حملے کی طرز پر نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رکھی تھی۔ سنگاپور کے گرجا گھروں کی قومی کونسل کے رہنماں نے مفتی نذیر الدین محمد نصیر اور سنگاپور کی اسلامی مذہبی کونسل کے ایگزیکٹو چیئرمین جناب آسا مسعود سے ملاقات کی۔

# فرانس کے مسلمان اپنے میتوں کی تدفین میں بھی مشکلات کا شکار

## رونا وائرس نے دیگر مشکلات کے ساتھ ساتھ فرانس کے مسلمانوں کو اپنے میتوں کے اسلامی طریقے پر دفن میں بھی مشکل میں ڈال دیا

کرونا وائرس نے فرانس کے مسلمانوں کو اپنے میتوں کو دفن کرنے کے سلسلہ میں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے اور یہ مسئلہ مصیبت زدہ مسلمانوں کے لیے بہت مشکل مسئلہ بن چکا ہے۔ آج کل فرانس میں امتیازی سلوک، اپنے لباس کے انتخاب کے حق سے محرومی، توہین، دہشت گرد جیسے القاب نے جہاں اس ملک کے مسلمانوں کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے وہاں مسلمانوں کی مشکلات ان کے اس دنیا سے جانے سے بھی ختم نہیں ہوتیں کیونکہ فرانس میں مسلمانوں کو موت کے بعد بھی سکون میسر نہیں ہے اور مرنے والے کے اہل خانہ کو اپنے میت کے دفن کے سلسلہ میں بہت سے موانع کا سامنا

ہے۔ یورپی ممالک میں سب سے زیادہ مسلمان فرانس میں آباد ہیں جن کی تعداد تقریبا پچاس لاکھ ہے۔ کرونا وائرس کے آغاز سے لے کر اب تک اس ملک میں ۶۷ ہزار مسلمان جاں بحق ہوئے ہیں۔ ان کے اہل خانہ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنے عزیزوں کو سپرد خاک کریں لیکن حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے وہ مشکلات سے دوچار ہیں۔ فرانس میں کرونا وائرس میں مبتلا افراد کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے فرانس نے کرونا وائرس کے پھیلنے سے بچا کی خاطر سخت حفاظتی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں اور بین الاقوامی پروازوں کی رفت و آمد کو انتہائی محدود کر رکھا ہے۔ ان حالات میں فرانس کے مسلمان اپنی میت کو اپنے وطن واپس نہیں لوٹا سکتے۔

## فیلم ''بانو بہشت'' کی مذمت کریں

برطانیہ میں ایرانی سفیر حمید رضا بعیدی نژاد نیا یک خط کے ذریعے، برطانیہ کے شیعہ اور سنی مراکز کو لیڈی آف پیراڈائز فلم کے بارے آگاہ کیا ہے۔ حمید بعیدی نژاد نے اپنے ٹویٹر پیج پر لکھا ہے کہ برطانیہ میں شیعہ اور سنی اسلامی مراکز کو لکھے گئے خط میں، حضرت فاطمہ کی زندگی سے متعلق حالیہ فلم "بانو بہشت"، جسے لندن میں ایک منحرف تحریک کے ذریعے مذہبی منافرت پیدا کرنے کے ارادے سے تیار کی گئی تھی، جسکی مذمت کی گئی ہے اور تمام اسلامی مراکز سے کہا گیا ہے کہ وہ برطانیہ میں اس فلم کی نمائش کو قانونی طور پر روکتے ہوئے اتحاد و یکجہتی کے ساتھ مذمت کریں۔

## ہر عقلمند شخص اپنا محاسبہ کرے

حضرت آیت اللہ العظمی حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں بغداد سے آئے مومنین پر مشتمل وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے فرمایا کہ کرم، مہمان نوازی، شجاعت، حسن جوار اور اسکے علاوہ دوسرے صفات حسنہ کہ جو مخلص عربوں میں پائے جاتے ہیں انہیں صفات کے متصف افراد حقیقی عربی ہیں اور اسلام نے بھی انہیں صفات حسنہ سے انسان کو مزین کرنے کی رغبت دلائی ہے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ دنیا وہ راستہ ہے کہ جس کی انتہا آخرت ہے اور سلامتی سے منزل مقصود تک عقلمند ہی پہنچتے ہیں اسلئے اس مرحلے تک پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان رضائے الٰہی کے حصول اور تقوی کے مراتب میں بہتری کے لئے کوشاں رہے اور تقوی کی ابتدائی منزل روزانہ کم از کم ایک مرتبے اپنے نفس کا محاسبہ ہے۔ اسی لئے ائمہ اہلبیتؑ نے ہمیں اپنے نفس کے محاسبے کی پابندی کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ اس طرح انسان اپنی کی اصلاح کرنے میں کامیاب ہوسکتا ہے۔

# نئی امریکی حکومت ٹرمپ کو عراق کے حوالے کرے، امام جمعہ نجف اشرف

امام جمعہ نجف اشرف حجت الاسلام والمسلمین سید صدر الدین قبانچی نے اس ہفتے نماز جمعہ کے خطبوں میں اس بات پر زور دیا کہ عراقی انٹیلی جنس ادارے اور سیکیورٹی فورسز ملک کی امن و امان کو برقرار رکھنے کیلئے مؤثر اقدامات اٹھانے کے ساتھ دہشتگردوں کی باقیات کا پیچھا کرے۔ انہوں نے بیان کیا کہ ٹرمپ دنیا کا سب سے زیادہ ذلیل و خوار صدر ہے اور ان کے سیاسی اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے قانونی چارہ جوئی کی جا رہی ہے اور عدالتیں

اس کی منتظر ہیں۔ ہم اس فتح و کامرانی پر خدائے متعال کا شکر ادا کرتے ہیں، کیوں کہ وہ متکبروں اور سرکشوں کو ذلیل و خوار کرنے والے ہے۔ حجت الاسلام والمسلمین سید صدر الدین نے اپنے دوسرے خطبے میں بائیڈن حکومت سے ٹرمپ کو عراقیوں کا خون بہانے کے جرم میں عراقکے حوالے کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے، اور مزید کہا کہ فرعون عصر اپنے انجام کو پہنچ گیا ہے اور تاریخ کے کوڑے دان کی نذر ہو گیا ہے۔

# زارا محمد برطانیہ کی مسلم کونسل کی پہلی خاتون سیکریٹری جنرل منتخب

برطانیہ کی مسلم کونسل ای سی بی نے زارا محمد کو اپنی تاریخ کی پہلی خاتون سیکریٹری جنرل منتخب کرلیا ہے۔ ۲۹ سالہ زارا کو ایم سی بی سے منسلک تمام تنظیموں سے انتخابات کے بعد منتخب کیا گیا ہے۔ وہ ہارون خان کی جگہ سیکریٹری جنرل بنی ہیں جن کی چار سالہ مدت ختم ہوگئی ہے۔ زارا نے اپنے حریف سیاست دان اور امام اجمل مسرور کے خلاف ۶۴ فیصد ووٹوں سے برتری حاصل کی۔ اسکاٹ لینڈ کے شہر گلاسگو سے تعلق رکھنے والی زارا محمد انسانی حقوق کے قوانین میں ماسٹرز کی ڈگری رکھتی ہیں اور اس سے قبل ایم سی بی کی اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل رہ چکی ہیں۔ زارا محمد نے کہا کہ میرا مقصد یہ ہے کہ

ایک جامع، متنوع اور نمائندہ ادارہ قائم کرنے پر کام جاری رہے۔ ایک ایسا ادارہ جو عام مفاد اور برطانوی مسلمانوں کی ضروریات کے لیے کارگر ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلی خاتون سیکریٹری جنرل کے طور پر منتخب ہونا ایک اعزاز کی بات ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ اس سے متاثر ہوکر مزید نوجوان اور خواتین قائدانہ کرداروں میں سامنے آئیں۔ وہ اس ادارے اور معاشرے کا مستقبل ہیں۔ زارا محمد نے کہا کہ خواتین کبھی کبھی قائدانہ کردار سے ہچکچاتی ہیں حالانکہ وہ اس کے لیے اہل ہوتی ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم نوجوانوں کو اور خواتین کو اپنے ادارے کے کام میں اور زیادہ شامل کریں۔

# ڈاکٹر ریحان اعظمی چاہنے والوں کی موجودگی میں وادی حسین میں سپرد خاک

عالمی شہرت یافتہ شاعرِ اہلِ بیت ڈاکٹر ریحان اعظمی کا رضائے الٰہی سے کراچی میں انتقال ہو گیاہے، اہلِ خانہ کے مطابق ریحان اعظمی کافی عرصے سے علیل تھے۔ ڈاکٹر ریحان اعظمی کے اہلِ خانہ کے مطابق ان کی طبیعت خراب ہونے پر انہیں کراچی کے نجی اسپتال منتقل کیا گیا تھا، جہاں ان کی حالت سنبھل نہیں سکی اور وہ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ ڈاکٹر ریحان اعظمی ۷ جولائی ۱۹۵۸ کو کراچی میں پیدا ہوئے تھے، انتقال کے وقت ان کی عمر ۶۳ برس تھی۔ ڈاکٹر ریحان اعظمی نے ۱۹۷۴ میں باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا اور ایک طویل عرصہ پاکستان ٹیلی ویژن سے بحثیت نغمہ نگار وابستہ رہے۔ اس عرصے میں انہوں نے ۴ ہزار سے زائد نغمات سپردِ قلم کیئے جن میں ایشیا کا مشہور ترین گانا ہواہوا اے ہوا اور خوشبو بن کر مہک رہا ہے سارا پاکستان شامل ہیں، ہوا ہوا اے ہوا کو معروف گلوکار حسن جہانگیر نے گایا تھا۔ ایک دور ایسا آیا جب ان کے اندر ایک انقلابی تبدیلی آئی جس کے بعد انہوں نے نغمہ نگاری سے ربط توڑ کر حمد و سلام، نعت، نوحہ، منقبت اور مرثیے سے تعلق قائم کرلیا۔ رثائی ادب میں ان کی ۲۵ سے زائد کتابیں شائع ہوچکی ہیں جن میں نوائے منبر، غم، آیاتِ منقبت اور ایک آنسو میں کربلا سمیت دیگر کئی کتب شامل ہیں۔ ریحان اعظمی نے عالمی اور قومی سطح پر کئی تمغے بھی اپنے نام کیئے۔ جدید اردو ادب کی تاریخ کراچی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر ریحان اعظمی کے ذکر کے بغیر نامکمل رہے گی، وہ ایک استاد، صحافی اور قلمکار تھے لیکن بنیادی طور پر آپ کا طرہ امتیاز شاعری ہے۔ ریحان اعظمی کراچی کے متوسط طبقے کے علاقے لیاقت آباد المعروف لالوکھیت کی گلیوں میں جوان ہوئے جہاں اس زمانے میں اہلِ علم کی کثیر تعداد آباد تھی۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ اسکول لیاقت آباد سے حاصل کی جبکہ ثانوی تعلیم کے لیے سراج الدولہ کالج کے اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور وہاں سے اعلی تعلیم کے لیے جامعہ کراچی کا رخ کیا۔ ریحان اعظمی جدید شاعری کے نمائندہ شاعر ہیں ان کے دو غزلیات کے مجموعے خواب سے تعبیر تک اور قلم توڑ دیا شائع ہوچکے ہیں۔ ریحان اعظمی کی رسائی ادب میں خدمات کے اعتراف میں ان کو پاکستان اور ہندوستان ساری دنیا میں قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ان کی میت کو کراچی کی قبرستان وادی حسین میں سپرد خاک کردیا گیا۔

# مسئلہ کشمیر پر صرف بیانات کافی نہیں، عملی اقدامات اٹھانا ہوگا

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کہتے ہیں کہ کشمیر تقسیم برصغیر کا نامکمل ایجنڈا ہے، مسئلہ کشمیر صرف بیانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے حل ہوگا، جنگ کے سوا دیگر قابل عمل و قابل حل آپشنز پر غور کیا جائے، کشمیری قیادت، قومی طبقات اور سٹیک ہولڈرز میں سے قابل افراد مل بیٹھ کر متفقہ ڈرافٹ مرتب کریں تاکہ مسئلہ کشمیر کے حل کی جانب بڑھنے کے ساتھ مظلوم عوام کی ڈھارس بندھائی جاسکے، جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوگا خطے میں مستقل امن کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام ایک عرصہ سے اپنی آزادی کی تمنا لئے ہوئے کہیں جام شہادت نوش کررہے ہیں تو کہیں عصمت دری، پیلٹ گنز کے ذریعے نشانہ بنایا جارہاہے، ریاستی جبر وظلم کا کونسا حربہ ہے جو ان مظلوم عوام پر نہ آزمایا گیا ہو مگر آج بھی کشمیر سے آزادی کی صدائیں بلند ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماسوائے جنگ کے ایسا قابل قبول اور قابل عمل طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ مسئلہ کشمیر جو جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے قیام کیلئے انتہائی ضروری مسئلہ ہے حل ہو اور کشمیری عوام کو بھی اپنی سرزمین پر آزادی کا سورج دیکھنا نصیب ہو۔

# جامعہ روحانیت بلتستان، انقلاب اسلامی کے ثمرات میں سے ہے

پیغمبر اکرم ﷺ کی لخت جگر حضرت فاطمہ زہرا ؑ کی میلاد پر مسرت اور جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان کے دسویں یوم تاسیس کی مناسبت سے حسینیہ بلتستانیہ قم میں جشن کوثر کی ایک باوقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں بلتستان سے تعلق رکھنے والے طلاب اور مہمانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حوزہ علمیہ قم کے برجستہ استاد حجت الاسلام والمسلمین یوسف عابدی نے کہا کہ سیدہ زہرا کی زندگی خواتین کے لئے ایسے ہی نمونہ عمل ہے جیسے ختمی مرتبت حضرت محمد ﷺ کا کردار و سیرت پوری انسانیت کے لئے مشعل راہ ہے۔ ہمیں عملی طور پر سیدہ فاطمہ زہرا س کا پیروکار ہونا چاہیے۔ انہوں نے جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان کے یوم تاسیس کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ روحانیت بلتستان اللہ کی طرف سے ہمارے لیے ایک عظیم نعمت ہے اور جامعہ روحانیت کے سابق صدور کے زحمات قابل قدر اور قابل تحسین ہے۔ انہوں نے آیت اللہ اعرافی کی بات نقل کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ روحانیت بلتستان انقلاب اسلامی کے ثمرات میں سے ایک گراں بہا ثمر ہے۔

# ایران اور پاکستان کے مابین نئی سفارت کاری

اسلامی جمہوریہ ایران اور پاکستان کا پہلا سائبر اسپیس اجلاس بدھ کے روز، دونوں ممالک کے ممتاز سفارتکاروں، ایوان صنعت وتجارت کے عہدیداروں اور مختلف تجارتی اور سرمایہ کار کمپنیوں کے نمائندوں کی موجودگی میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا ایجنڈا مشترکہ تجارتی تعاون کا فروغ تھا کراچی میں منعقد ہونے والے آن لائن تجارتی مذاکرات کی جدت پر مبنی یہ تجویز، اس شہر میں تعینات ایران کے قونصلر جنرل کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ پاکستان میں ایران کے سفیر سید محمد علی حسینی نے آن لائن تجارتی مذاکرات کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، عشرہ فجر اور اسلامی انقلاب کی کامیابی کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور علم کی بنیاد پر معیشت کی نمو کو اسلامی انقلاب کی منجملہ برکات میں شمار کیا اور اپنے ملک کی دوسرے ممالک کے ساتھ باہمی تعاون اور تعلقات کے فروغ پر مبنی اصولی پالیسی پر زور دیا جس میں ہمسایہ ممالک اور خاص طور پر پاکستان کو ترجیحی حیثیت حاصل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے حکام دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو ۱۵ ارب ڈالر سالانہ کی سطح پر لانے کے لئے کوشاں ہیں اور اسلام آباد میں سفارتخانہ اور دوسرے شہروں میں موجود قونصلیٹ بیک وقت اس مقصد کے لئے فعال کردئے گئے ہیں۔

# ہندوستان میں مذہبی منافرت اور دہشتگردی کے بڑھاوے میں آر ایس ایس کا ہاتھ

## مہاتما گاندھی کا لگاؤ ہر مذہب وملت سے تھا، انہوں نے ہمیشہ سچائی کی راہ لی اور کبھی کسی مذہب کی مخالفت نہیں کی، اسدالدین اویسی

کرناٹک کے گلبرگہ شہر میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اسدالدین اویسی نے کہا کہ بھارت میں دہشت گردی کا آغاز ناتھورام گوڈسے ہوا۔ مہاتما گاندھی جی کو قتل کرنے کی کوشش پانچ مرتبہ کی گئی، آخرکار ناتھورام گوڈسے اس مقصد میں کامیاب ہوگیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کا قتل ملک کے ہندوں اور مسلمان میں نفرت پھیلانے کیلئے کیا گیا تھا تا کہ اس ملک کو ہندو راشٹریہ بنایا جاسکے۔ اسی مقصد کے تحت گاندھی جی کے قتل کا الزام

مسلمانوں پر لگانے کی سازش کی گئی تھی مگر سچائی سامنے آگئی کہ گاندھی جی کا قتل کرنے والا کوئی مسلمان نہیں، ناتھورام گوڈسے ہے۔ اویسی نے کہا کہ اس طرح ملک میں اب تک مسلمانوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اسدالدین اویسی نے کہا کہ یہ ملک ایک سیکولر ملک ہے۔ یہاں پر ہر مذہب کی عوام کو پوری طرح سے اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا حق ہے۔ مگر بی جے پی حکومت ملک کے ہر معاملے میں دخل اندازی کر رہی ہے۔

# جموں وکشمیر میں آزاد وخودمختار شیعہ وقف بورڈ بنانے کا فیصلہ، لائحہ عمل بنایا جائے گا

جموں وکشمیر کے ضلع بڈگام میں انجمن شرعی شیعیان دارالمصطفی کے صدر دفتر پر آج ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں عملا کرام کی جانب سے ایک الگ، آزاد وخودمختار شیعہ وقف بورڈ بنانے کا فیصلہ لیا گیا۔ میٹنگ میں شیعہ وقف بورڈ بننے کے نقصانات پر بھی بات کی گئی۔ میٹنگ کی قیادت سید آغا حسن نے کی۔ بڈگام: میٹنگ میں چھ افراد پر مشتمل ایک رابطہ کمیٹی تشکیل دی گئی جو لوگوں کے مسائل کے ساتھ ساتھ شیعہ وقف بورڈ کے

قیام کے بارے میں بھی قدم اٹھائے گی۔ اس موقع پر ایک الگ اور آزاد وخودمختار شیعہ وقف بورڈ تشکیل دینے پر غور وخوض کیا گیا جو جموں وکشمیر میں شیعہ اوقاف کو منظم کرنے کی کوشش کرے گا۔ شرکا کا کہنا ہے کہ شریعت ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتی ہے کہ ہم کسی غیر مسلم کے ہاتھوں میں اپنا سرمایہ سونپ دیں۔ میٹنگ میں یہ بھی طے پایا گیا کہ جو رابطہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے وہ شیعہ وقف بورڈ کے حوالے سے لائحہ عمل بنائے۔

# جامعہ امامیہ میں جلسہ سیرت فاطمہ

لکھنو، صدیقہ طاہرہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت با سعادت کے موقع پر جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب میں آن لائن جلسہ سیرت منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز مولوی سید علی بہادر نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ مولوی محمد صادق معروفی اور مولوی سید ظفر عباس نے بارگاہ عصمت کبری میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مولانا محمد عباس معروفی صاحب قبلہ مبلغ واستاد جامعہ امامیہ نے بیان کیا کہ نبی اکرمؐ جس طرح صادق و امین جیسی عظیم صفتوں سیمشہور تھے ویسے ہی خاتون جنت بھی صداقت اور امانت میں مشہور تھیں۔ مولائے کائنات کے بعد سب سیزیادہ جس کی فضیلت میں حدیثیں وارد ہوئی ہیں وہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہیں۔ آپ تمام بہشتی اور صاحب ایمان خواتین کی سردار ہیں، آپ کی رضا سے اللہ راضی ہوتا ہے اور آپ کی ناراضگی سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔ جلسے سے مولانا سید علی ہاشم عابدی اور فیروز علی بنارسی نے بھی خطاب کیا۔

# کرگل میں ولادت صدیقہ کبریؑ اور امام خمینیؒ کی محفل

پوری دنیا کے ساتھ ہندوستان کے ضلع کرگل میں بھی یوم مادر کے عنوان سے ولادت با سعادت بی بی دو عالم حضرت فاطم الزہرا سلام اللہ علیہا بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ مجلس میں کثیر تعداد میں علما کے علاوہ سینکڑوں مومنین نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر ضلع کے مرکزی جامع مسجد میں بسیج روحانیون آئی کے ایم ٹی کرگل کے اہتمام سے ایک عظیم الشان محفل کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، اس کے بعد علمانے جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی فضیلت کے مختلف پہلوں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر بسیج روحانیون سے منسلک مختلف دارالقران کے طلاب نے بانوے دو عالم کے شان میں قصیدے اور ترانے بھی پیش کیے۔

آخر میں صدر محفل حجت الاسلام آقائے شیخ محمد عیسی حافظی نے صدارتی خطبہ اور دعائے خیر کے ساتھ محفل کا اختتام کیا۔ اس موقع پر جناب سیدہ کی ذات اقدس سے متوسل ہوکر انقلاب اسلامی اور مقام ولایت عظمی کی سربلندی کے لئے خصوصی دعائیں بھی مانگی گئی۔

# ہمیں جموں وکشمیر میں قبرستان جیسا امن نہیں چاہیے

پی ڈی پی صدر اور جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلی محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو قبرستان والا امن نہیں چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تمام ایجنسیاں لوگوں کے پیچھے لگا دی گئی ہیں اور جو کوئی بات کرتا ہے اس کو گرفتار کیا جاتا ہے اور ڈرایا دھمکایا جاتا ہے۔ محبوبہ مفتی نے یہ باتیں پیر کے روز راجوری میں پارٹی کے ایک روزہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا: جموں وکشمیر میں بڑے عجیب قسم کے حالات بنے ہوئے ہیں۔ حکومت کا دعوی ہے کہ جب سے ہم نے یہاں دفعہ ۳۷۰ ہٹایا ہے یہاں امن وامان قائم ہوا ہے۔ امن قبرستان میں بھی ہوتا ہے۔ ہمیں وہ والا امن نہیں چاہیے۔ انہوں نے کہا: آپ (مودی حکومت) کے ملک میں جتنی بھی

ایجنسیاں ہیں ان کو آپ نے لوگوں کے پیچھے لگا دیا ہے۔ کوئی بات کرتا ہے تو اس کو پکڑا جاتا ہے۔ اس کو ڈرایا دھمکایا جاتا ہے۔ یہ تو نہیں چلے گا۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ترقی کے لئے امن ضروری ہے اور امن کے قیام کے لئے بات چیت کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر نہ امن ہوگا اور نہ ہی ترقی۔

# حضرت امام محمد باقرؑ کی سیاسی اور مجاہدانہ زندگی

## رہبر انقلاب حضرت آیت اللہ خامنہ ای کی کتاب ڈھائی سو سالہ انسان سے اقتباس

**امام باقرؑ کا ضمیر فروش علماء کے خلاف ردِّ عمل:**

امام محمد باقرؑ نے معاشرے کی اس بے سرو سامانی کی حقیقت اور گہرائی کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، فکری اور ثقافتی طور پر اثر انداز ہونے والی اس وقت کی طاقتوں یعنی ضمیر فروش شعراء اور علماء کے خلاف، جو کسی بھی معاشرے کو بگاڑنے اور سدھارنے کے اصل ذمہ دار ہوتے ہیں، اپنے شدید ردِّ عمل کا اظہار کیا اور ان کے سروں پر علم کے تازیانے مار کر نہ صرف ان کے مردہ ضمیر جگانے کی کوشش کی، بلکہ ان کے سوئے ہوئے دل اور بے خبر ذہنوں کو بھی جھنجوڑتے ہوئے انہیں اپنی عاقبت سنوارنے کے لئے آمادہ کرنے کی جدّ وجہد کی۔

ایک مرتبہ آپؑ نے معترضانہ لہجے میں کثیر نامی شاعر سے پوچھا: کیا تم نے عبد الملک کی تعریف کی ہے؟! تو اس نے عاجزانہ انداز یا سادہ لوحی سے اپنے اس گناہ کے بارے میں اپنی صفائی پیش کرنے کی کوشش کی اور یوں جواب دیا: میں نے اسے ہادی اور پیشوا نہیں کہا ہے، بلکہ میں نے اپنے اشعار میں اسے ''شیر، سورج، دریا، اژدھا اور پہاڑ'' جیسے الفاظ میں خطاب کیا ہے۔ جبکہ ''شیر'' ایک قسم کا کتا ہے تو ''سورج'' ایک جامد جسم ہے، ''دریا'' ایک بے روح پیکر ہے اور ''اژدھا'' ایک بدبودار جانور ہے، جبکہ ''پہاڑ'' ایک سخت پتھر ہے۔

امامؑ کثیر کی اس توجیہ اور بے تکی وضاحت سن کر معنی خیز انداز میں مسکرائے اور اسی دوران کمیت نامی (انقلابی) شاعر کھڑا ہو جاتا ہے اور اپنے ''ہاشمیات'' نامی قصیدوں میں سے ایک منقبت پڑھنی شروع کرتا ہے؛ یوں وہ وہاں پر موجود لوگوں اور رہتی دنیا تک کے لئے اس طرزِ فکر کے اختلاف کو بطور یادگار ہمیشہ کے لئے امر کر دیتا ہے۔

ابن عباس کا شاگرد عکرمہ جو اپنی عظیم حیثیت اور شخصیت کی بنا پر لوگوں کے درمیان قابل بھروسہ اور معتبر سمجھا جاتا تھا، ایک دفعہ امام محمد باقرؑ سے ملاقات کی غرض سے حاضر ہوتا ہے اور آپؑ کی باوقار علمی، روحانی اور معنوی شخصیت دیکھ کر یوں متاثر ہو جاتا ہے کہ بے اختیار خود کو امامؑ کے قدموں میں گرا دیتا ہے اور بڑے تعجب کے ساتھ اپنے آپ سے کہتا ہے: میں ابن عباس جیسے نامور اور عظیم لوگوں کی محافل میں

بیٹھ چکا ہوں لیکن کبھی بھی مجھ پر ایسی کیفیت طاری نہیں ہوئی۔ امامؑ نے (عکرمہ کے) جواب میں ارشاد فرمایا: ''وَیلَکَ یَا عُبَیدَ أَھلِ الشَّامِ اِنَّکَ بَینَ یَدَیْ بُیُوتٍ أَذِنَ اللّٰہُ أَنْ تُرفَعَ وَ یُذْکَرَ فِیھَا اسْمُہُ''(بحار الانوار، ج۴۶، ص۲۵۸)

''اے شامیوں کے حقیر غلام! تیرے حال پر افسوس! آج تم اس گھرانے میں آئے ہو جسے اللہ تعالی نے بلندی عطا کی ہے اور یہ وہ گھرانہ ہے جو یادِ الٰہی کا مرکز ہے۔''

امام محمد باقرؑ ہر مناسب موقع پر شیعیت کی تلخ تاریخ اور واقعات کو دہراتے ہوئے، وقت کے حکمرانوں کی طرف سے اپنے اور اپنے اصحاب پر کی جانے والی سختیوں کا پردہ چاک کرتے ہوئے، لوگوں کے احساسات اور جذبات کو جگاتے اور ان کے نیم مردہ جسموں اور ان کی رگوں میں جمے ہوئے خون کو جوش دلاتے تھے اور ان کے مردہ دلوں میں ہیجان پیدا کرتے تھے؛ یعنی دوسرے لفظوں میں انہیں ایک انقلابی تحریک اور سخت ترین مقصد کے حصول کے لئے آمادہ ہونے کی ترغیب دلانے کی کوشش کرتے تھے۔

**امام محمد باقرؑ کے اپنے شیعوں کے ساتھ روابط:**

حضرت امام محمد باقرؑ کے اپنے چاہنے والے شیعوں کے ساتھ انتہائی محدود پیمانے پر روابط تھے۔ اس حوالے سے ہمیں امام محمد باقرؑ کا اپنے شیعوں اور پیروکاروں سے تعلق، ایسا ہی دکھائی دیتا ہے جیسے ایک زندہ جاوید پیکر اور مفکر دماغ کا بدن کے دیگر اعضاء سے تعلق ہوتا ہے یا دھڑکتے دل کا رابطہ بدن اور اس کے اعضاء سے ہوتا ہے۔

ایک محدود اندازے اور مطمئن دائرے میں دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ کے اپنے چاہنے والے شیعوں سے جو روابط تھے، وہ مخصوص صفات کے حامل تھے۔ اس سلسلے میں جب ہم آپ کی شخصیت پر نگاہ ڈالتے ہیں تو یوں مشاہدہ کرتے ہیں کہ جیسے ایک زندہ جسم میں مفکر دماغ کا جسم کے دیگر اعضاء و جوارح سے تعلق ہوتا ہے۔

امام محمد باقرؑ کے اپنے شیعوں اور پیروکاروں کے ساتھ روابط کے حوالے سے جو معلومات ہماری دسترس میں ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ امامؑ ایک طرف اپنے چاہنے والوں کی فکری اور ذہنی تربیت میں مشغول نظر آتے ہیں، تو دوسری طرف اپنے چاہنے والوں کے ساتھ اپنے تعلقات اور روابط کو بڑی اہمیت دیتے اور منظم کرتے نظر آتے ہیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ فُضَیل بن یسار جو آپؑ کے قریبی اور راز دار صحابی تھے، کو امامؑ کی معیّت میں حج کرنے کا موقع ملا۔ امامؑ نے خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے حاجیوں کو دیکھا تو فُضَیل بن یسار سے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں بھی لوگ (مشرکین) اسی طرح خانہ کعبہ کے گرد چکر کاٹا کرتے تھے! جبکہ حکم یہ ہے کہ ہماری طرف چلے آئیں اور ہمارے ساتھ اپنی دوستی اور محبت کا اظہار کریں اور اپنی مدد و نصرت کا ہمیں یقین دلائیں؛ جیسا کہ قرآن مجید حضرت ابراہیمؑ کی زبانی نقل کرتا ہے کہ: اے ہمارے پالنے والے! لوگوں کے دلوں کو ان (اہل بیت اطہارؑ) کی طرف موڑ دے۔

امامؑ، جابر جُعفی کو اپنی پہلی ہی ملاقات میں یوں نصیحت فرماتے ہیں کہ وہ کسی پہ یہ ظاہر نہ کرے کہ اس کا تعلق کوفہ سے ہے، بلکہ یوں اظہار کرے کہ وہ بھی مدینہ ہی کا باسی ہے۔ آپؑ اپنی اس نصیحت کے ذریعے اس نوخیز نوجوان اور نئے شاگرد کو جس میں پہلے ہی سے اسرار امامت اور تشیع کو اٹھانے کی بڑی صلاحت موجود تھی، راز داری برتنے کا سبق سکھاتے ہیں

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
WWW.HAWZAHNEWS.COM